بقول مدیر: ''قرآن کریم کے موضوعات، مضامین و مباحث اور اس کے علمی نکات کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ'' ہے۔ چنانچہ زیرنظر اشاعت کو مدیرِ محترم نے ''ایک عاجزانہ کاوش کے طور پر پیش کیا ہے''۔ لکھنے والوں میں نام ور علمائے کرام کے ساتھ واجب الاحترام اور معروف مفسرین عظام، اُردو ادب اور علومِ اسلامیہ کے بلند پایہ محقق، نقاد، اور بعض نسبتاً نئے لکھنے والے اہلِ قلم شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی موضوعات کے علاوہ اس ضمن میں بعض اکابر کی خدماتِ قرآنی کا تجزیہ اور مختلف زبانوں (ہندی، فارسی، انگریزی، سندھی اور پشتو) میں قرآن حکیم کے تراجم و تفاسیر کا جائزہ بھی پیش کیا جائے۔ بعض مستشرقین کے تراجمِ قرآن پر نقد کرتے ہوئے، ان کی دانستہ تحریفات اور نادانستہ کوتاہیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔

آخر میں ایک تو پروفیسر اقبال جاوید صاحب کا مرتبہ اشاریہ شامل ہے، اوّل: رسائل و جرائد کے ۹۹ قرآن نمبروں کا (بہ ترتیبِ زمانی) اشاریہ، جو ایک قابلِ قدر تحقیق ہے۔ دوسرا ادارے کا تیارکردہ اشاریہ: 'مضامینِ اشاریہ قرآن' ہے، مگر یہ مضامینِ قرآن کا اشاریہ نہیں ہے بلکہ قرآن کے تعلّق سے مختلف رسائل میں مطبوعہ مقالات، مضامین، تفاسیر اور تبصروں وغیرہ کی مصنف وار فہارس ہیں اور وہ بھی ناتمام اور اس اعتبار سے ناقص ہے کہ خود مرتّبین کے بقول: ''اس میں بھی بعض رسائل کو شامل نہیں کیا جاسکا'' (ص ۶۸۹)۔ (رفیع الدین ہاشمی)

**عہد نبویؐ کا نظامِ تعلیم**، غلام عابد خان۔ ناشر: زاویہ پبلشرز، داتا دربار مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: درج نہیں۔

کتاب میں عہد نبویؐ کے مبارک دور میں تعلیم سے متعلّق مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نصابِ تعلیم کا باب بہت دل چسپ ہے۔ اس میں سورۂ بقرہ کی آیات ۱۱-۱۵ سے نصاب اخذ کیا گیا ہے۔ یہ نصاب قراءت قرآن، تزکیہ، تعلیمِ کتاب، تعلیمِ حکمت، علومِ نو کی تعلیم، عسکری تربیت پر مشتمل تھا۔ علومِ نو کے حوالے سے عبرانی اور دوسری غیرملکی زبانیں سیکھنا، خوش نویسی، تقسیمِ ترکہ کی ریاضی، بیماری و طب، علمِ ہیئت، علم الانساب وغیرہ شامل تھے اور عسکری تربیت میں تیراندازی، گھڑسواری، اُونٹ سواری، تیراکی وغیرہ شامل تھی۔

انسان کے مختلف نظام ہائے زندگی، مثلاً اخلاقی، معاشرتی، معاشی، سیاسی، تعلیمی وغیرہ